Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴ — فون ۹۵۴۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم ہفتہ

قیمت فی پرچہ پیسے

جلد ۶۵ ۳۰ | ۴ رجب ۱۳۹۶ھ ۳۰ وفا ۱۳۵۵ہش ۳۰ جولائی ۱۹۷۶ء | نمبر ۱۵۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۳۰ وفا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی خاص حفاظت و امان میں رکھے اور اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۳۰ وفا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارہ میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ

تا حال بے چینی اور ضعف کی تکلیف ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۲ روفا۔ آج جامع مسجد اقصیٰ میں گرمی کی شدت اور ناسازئ طبع کے باوجود نماز جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خود تشریف لا کر پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں فضلِ عمر تعلیم القرآن کلاس میں شامل ہونے والے بچوں اور نوجوانوں کو مخاطب کر کے اور ان کی وساطت سے جملہ احبابِ جماعت کو بنیادی اور ابدی صداقتوں پر مبنی چند اہم امور کی طرف توجہ دلائی۔ حضور نے فرمایا پہلی بات یہ ہے کہ اسلام کی پُر حکمت تعلیم میں قانون شکنی کی قطعاً گنجائش نہیں ہے۔ اسلام نے چونکہ تمام دنیا میں پھیلنا تھا اور مسلمانوں نے ہر ملک میں آباد ہونا تھا اس لئے اسلام نے یہ ہدایت کی کہ مسلمان ہر ملک کے پُر امن شہری ہونے کی حیثیت سے اس ملک کے قوانین کا احترام کریں اور ان قوانین کو نافذ کرنے والے حکام کی بھی قطع نظر اس کے کہ وہ مسلمان ہیں یا غیر مسلم پوری طرح اطاعت کریں۔ حضور نے بتایا کہ اسلام کا یہ حکم تبلیغ اسلام کے لئے اور دنیا میں قیامِ امن کے لئے نہایت ضروری ہے۔ اسلام کی یہ تعلیم دراصل نوعِ انسان کو اُمتِ واحدہ بنانے اور اس کے ساتھ ہی وطن کی محبت کے تقاضوں کو پورا کرنے کا ایک حسین امتزاج ہے جس کے ذریعہ بین الاقوامی تعلقات اور وطن کی محبت کے نظریہ میں توازن پیدا کیا گیا ہے

حضور نے فرمایا اسلام کا دوسرا بنیادی اور سب سے بڑا حکم یہ ہے کہ شرک سے اجتناب کر کے توحید خالص کو دنیا میں قائم کرو۔ توحید کی حقیقت کو اسلام نے جس طرح بیان کیا اس میں حُسن بیان اپنے کمال کو پہنچا ہوا ہے۔ توحید ہی دراصل جان ہے مذہب کی اور انسان کی رُوح کی۔ ہماری زندگی کا ہر لمحہ اور ہماری ساری کوشش کا مرکزی نقطہ قیامِ توحید ہی ہونا چاہیئے۔ توحید کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں خدا تعالیٰ نے جو عقل دی ہے ہم اسے استعمال کر کے (باقی صفحہ ۶ پر)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

لاکھوں مقدّس انسانوں کا یہ تجربہ ہے کہ قرآن کریم کی اتباع سے برکاتِ الٰہی نازل ہوتی ہیں

خدا تعالیٰ کے انوار قلوب پر اُترتے ہیں اور ایک قوی توکّل اور محکم یقین عطا ہوتا ہے

"لاکھوں مقدّسوں کا یہ تجربہ ہے کہ قرآن شریف کے اتّباع سے برکاتِ الٰہی دل پر نازل ہوتی ہیں اور ایک عجیب پیوند مولیٰ کریم سے ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے انوار اور الہام ان کے دلوں پر اُترتے ہیں اور معارف اور نکات اُن کے مُنہ سے نکلتے ہیں۔ ایک قوی توکّل اُن کو عطا ہوتا ہے اور ایک محکم یقین ان کو دیا جاتا ہے۔ ۔ ۔ اور ایک لذیذ محبّتِ الٰہی جو لذّتِ وصال سے پرورش یاب ہے اُن کے دلوں میں رکھی جاتی ہے۔ اگر ان کے وجود کو ہاونِ مصائب میں پیسا جائے اور سخت شکنجوں میں دے کر نچوڑا جائے تو اُن کا عرق بجز حُبِّ الٰہی کے اور کچھ نہیں۔ دُنیا اُن سے ناواقف اور وہ دُنیا سے دُور تر و بلند تر ہیں۔ خدا کے معاملات ان سے خارقِ عادت ہیں۔ انہیں پر یہ ثابت ہوا ہے کہ خدا ہے۔ انہیں پر کُھلا ہے کہ ایک ہے۔ جب وہ دعا کرتے ہیں تو وہ اُن کو سُنتا ہے۔ جب وہ پکارتے ہیں تو وہ ان کو جواب دیتا ہے۔ جب وہ پناہ چاہتے ہیں تو وہ اُن کی طرف دوڑتا ہے۔ وہ باپوں سے زیادہ ان سے پیار کرتا ہے اور اُن کے در و دیوار پر برکتوں کی بارش برساتا ہے۔ پس وہ اس کی ظاہری و باطنی و رُوحانی و جسمانی تائیدوں سے شناخت کئے جاتے ہیں اور وہ ہر ایک میدان میں اُن کی مدد کرتا ہے کیونکہ وہ اس کے اور وہ اُن کا ہے۔"
(سُرمہ چشم آریہ حاشیہ صفحہ ۳۱)

"قرآنی تاثیریں خارقِ عادت ہیں کیونکہ کوئی دُنیا میں بطور نظیر نہیں بتلا سکتا کہ کبھی کسی کتاب نے ایسی تاثیر کی ہو۔ کون اِس بات کا ثبوت دے سکتا ہے کہ کسی کتاب نے ایسی عجیب تبدیلی و اصلاح کی جیسی قرآن شریف نے کی۔" (سُرمہ چشم آریہ صفحہ ۲۵، ۳۶ حاشیہ)

"کوئی آدمی ایسا نہیں کہ جو قرآن شریف پڑھے اور اس کے دل پر خوف کا اثر نہ ہو۔" (آریہ دھرم صفحہ ۱۴)

"قرآن شریف کی معجزانہ تاثیرات سے ایک یہ بھی ہے کہ اس کی کامل پیروی کرنے والے درجہ قبولیّت کا پاتے ہیں اور ان کی دعائیں قبول ہو کر خدا تعالیٰ اپنی کلام لذیذ اور پُر رُعب کے ذریعہ سے ان کو اطلاع دیتا ہے اور خاص طور پر دشمنوں کے مقابل پر ان کی مدد کرتا ہے اور تائید کے طور پر اپنے غیب خاص پر ان کو مطلع فرماتا ہے۔"
(چشمۂ معرفت صفحہ ۲۵۹ حاشیہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ ماہ وفا ۱۳۵۵ ہش
۳ جولائی ۱۹۷۶ء

مامورینِ الٰہی کی کامیابی کا راز

اللہ تعالیٰ اپنے جس بندۂ اخص کو بھی اصلاحِ خلق کے کام پر مامور کرکے دُنیا میں بھیجتا ہے وہ قدم قدم پر اس کو اپنی تائید و نصرت سے نوازتا ہے اور دشمنوں کے حملوں سے بچاکر اُس کی معجزانہ طور پر حفاظت فرماتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت اور خاص حفاظت اُس کے شاملِ حال نہ ہو تو اُس کے لئے کبھی ممکن نہ ہو کہ وہ اکیلا اور یکہ و تنہا ایک دُنیا کو راہِ راست کی طرف لانے میں کامیاب ہوسکے۔ خدا تعالیٰ برابر اپنے بندے کو کہہ رہا ہوتا ہے کہ تُو بے خوف ہوکر لوگوں تک میرا پیغام پہنچا اور انہیں راہِ حق کی طرف بُلا۔ مَیں ہر قدم میں تیرے ساتھ ہوں، مَیں تیری حفاظت کروں گا اور حق کے دشمنوں کو اُن کے مخالفانہ منصوبوں میں کبھی کامیاب نہ ہونے دُوں گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے جب افضل الرسل خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام بنی نوعِ انسان کی طرف رسول بناکر بھیجا اور انہیں راہِ راست کی طرف بُلانے کے عظیم الشان کام پر مامور کیا تو آپؐ کو مخاطب کرکے فرمایا:۔

یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوۡلُ بَلِّغۡ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلۡ فَمَا بَلَّغۡتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ یَعۡصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِیۡنَ ۝ (المائدہ آیت ۶۸)

ترجمہ:۔ اے رسول! تیرے ربّ کی طرف سے جو (کلام بھی) تجھ پر اُتارا گیا ہے اسے (لوگوں تک) پہنچا اور اگر تُونے (ایسا) نہ کیا تو (گویا) تُونے اس کا پیغام (بالکل) نہیں پہنچایا۔ اور اللہ تجھے لوگوں (کے حملوں) سے محفوظ رکھے گا۔ اللہ انکار کرنے والوں کو ہرگز (کامیابی کی) راہ نہیں دکھائے گا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے اِس حکم پر کما حقّہ، عمل پیرا ہوتے ہوئے فریضۂ تبلیغ اس شان سے ادا کیا کہ اس راہ میں اپنی جان کی قطعاً کوئی پرواہ نہ کی۔ آپؐ اِس بارہ میں کہ لوگ راہِ ہدایت اختیار کرکے اپنے آپ کو ہلاکت سے بچانے کی کیوں فکر نہیں کرتے، شدّتِ غم سے گھلے جارہے تھے اور آپؐ کی اِس اضطرابی کیفیت سے یُوں معلوم ہوتا تھا کہ آپؐ اِس غم کے باعث اپنے آپکو ہلاکت میں ڈال لیں گے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے تبلیغِ رسالت کا فریضہ ادا کرنے میں آپؐ کے انتہائی شغف اور ہلاکت کے قریب پہنچی ہُوئی آپؐ کے دل کی اضطرابی کیفیت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفۡسَكَ عَلٰۤی اٰثَارِهِمۡ اِنۡ لَّمۡ یُؤۡمِنُوۡا بِهٰذَا الۡحَدِیۡثِ اَسَفًا ۝ (الکہف آیت ۷)

ترجمہ:۔ کیا اگر وہ اِس عظیم الشان کلام پر ایمان نہ لائیں تو تُو ان کے غم میں شدّتِ افسوس کی وجہ سے اپنی جان کو ہلاکت میں ڈال دے گا۔

ایک طرف لوگوں کو ہدایت کی راہ پر گامزن کرنے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی جانسوزی و جانکاہی کا یہ عالم تھا اور دُوسری طرف جن لوگوں کی ہدایت یابی کیلئے آپؐ گھلے جارہے تھے اُن کی گمراہی، سنگدلی اور شقی القلبی اِس انتہا کو پہنچی ہوئی تھی کہ وہ آپؐ کی جان کے دشمن بنے ہوئے تھے اور آپؐ کو ہلاک کرنے کی غرض سے ایک منصوبے کے بعد دوسرا منصوبہ بنانے میں مصروف تھے۔ اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے مطابق اُن کے ہر منصوبہ کو توڑتا اور ناکام بناتا چلا گیا۔ یُوں تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو زندگی میں قدم قدم پر نہایت مہیب خطرات سے دوچار ہونا پڑا لیکن پانچ مواقع آپؐ کی زندگی میں ایسے نازک اور انتہائی پُرخطر آئے کہ آپؐ کا بچ نکلنا محالات میں سے نظر آتا تھا لیکن خدا تعالیٰ نے ایسے انتہائی خطرناک مواقع پر بھی معجزانہ رنگ میں آپؐ کی حفاظت فرماکے وَاللّٰهُ یَعۡصِمُكَ مِنَ النَّاسِ کا وعدہ نہایت شان سے پُورا فرمایا اور اپنی قدرت نمائی کا ایسا ثبوت دیا کہ دشمن عاجز اور لاچار ہوئے بغیر نہ رہے اور بالآخر انہیں آپؐ کی صداقت کا اقرار کرنا پڑا۔ بانیٔ سلسلۂ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے آقا و مطاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کی اِس بیّن دلیل کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یاد رہے کہ پانچ موقعے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے نہایت نازک پیش آئے تھے جن میں جان کا بچنا محالات سے معلوم ہوتا تھا۔ اگر آنجنابؐ خدا کے سچّے رسول نہ ہوتے تو ضرور ہلاک کئے جاتے۔ (۱) ایک تو وہ موقع تھا جب کفار قریش نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کا محاصرہ کیا اور قسمیں کھائی تھیں کہ آج ہم ضرور قتل کریں گے۔ (۲) دوسرا وہ موقع تھا جبکہ کافر لوگ اُس غار پر مع ایک گروہ کثیر کے پہنچ گئے تھے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مع حضرت ابوبکرؓ کے چھپے ہوئے تھے (۳) تیسرا وہ نازک موقع تھا جبکہ اُحد کی لڑائی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اکیلے رہ گئے تھے اور کافروں نے آپؐ کے گرد محاصرہ کرلیا تھا اور آپؐ پر بہت سی تلواریں چلائیں مگر کوئی کارگر نہ ہوئی۔ یہ ایک معجزہ تھا۔ (۴) چوتھا وہ موقع تھا جبکہ ایک یہودیہ نے آنجنابؐ کو گوشت میں زہر دیدی تھی اور وہ زہر بہت تیز اور مہلک تھی اور بہت وزن اس کا دیا گیا تھا۔ (۵) پانچواں وہ نہایت خطرناک موقع تھا جبکہ خسرو پرویز شاہِ فارس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کے لئے مصمم ارادہ کیا تھا اور گرفتار کرنے کے لئے اپنے سپاہی روانہ کئے تھے۔ پس صاف ظاہر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ان تمام پُرخطر موقعوں سے نجات پانا اور ان تمام دشمنوں پر آخرکار غالب ہوجانا ایک بڑی زبردست دلیل اس بات پر ہے کہ درحقیقت آپؐ صادق تھے اور خدا آپؐ کے ساتھ تھا۔"

(چشمۂ معرفت حاشیہ صفحہ ۲۵۲)

الغرض مامور من اللہ کی صداقت کی یہ ایک زبردست دلیل ہوتی ہے کہ دُنیا (باقی صفحہ ۵ پر)

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کیلئے ربوہ کی سرزمین میں

ایک اَور مہمان خانہ کی تعمیر کا مژدہ سُنکر

تضمین:۔

"کِس قدر ظاہر ہے نور اُس مبدء الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا"

۳۰ احسان/جون کی شام کو مہمان خانہ کا سنگِ بنیاد بدست سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز رکھے جانے کے بعد عاجز نے اپنی درج ذیل تازہ نظم حضور کی اجازت سے حاضرین کو سُنائی:۔ (خاکسار شبّیر احمد واقفِ زندگی)

کتنا ہم پر دوستو الطاف و کرم ہے یار کا ٭ نِت نیا جلوہ دکھاتا ہے وہ ہم سے پیار کا
داغِ ہجرت دے کے ہم کو لے لیا آغوش میں ٭ ہوگیا چرچا جہاں میں عاشقانِ زار کا
خود ہی بندے کو دیئے احکامِ توسیعِ مکاں؎۱ ٭ خود ہی چارہ گر ہوا وہ بندۂ لاچار کا
ارضِ بے آب و گیاہ دیکر دکھایا معجزہ ٭ دیکھ لو ربوہ کا نقشہ ہے گل و گلزار کا
مہدیٔ دوراں کے مہمانوں کی خاطر جابجا ٭ دید کے قابل ہے عالم جذبۂ ایثار کا
فاؤنڈیشن؎۲ نے بنایا پیکرِ حسن و جمال ٭ دے دیا عنواں اسے فضلِ عمر دلدار کا
کارفرما ہے کہیں خدام اور لجنہ کا جوش ٭ ہے کہیں رُوحِ رواں جوشِ عمل انصار کا
انجمن بھی کر رہی ہے دیدہ و دل فرشِ راہ ٭ اِک نرالا رنگ ہے اسکے در و دیوار کا
ہو رہی ہے آج پھر تعمیلِ حکمِ کردگار ٭ بزم میں جلوہ ہے پھر سردارِ خوش اطوار کا
پھر بدستِ حضرتِ ناصر بنا ڈالی گئی ٭ پھر ہوا شبّیرؔ مستعال ابرِ گوہر بار کا

"کِس قدر ظاہر ہے نور اُس مبدء الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا"

؎۱ "وَسِّعْ مَکَانَکَ" الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ ؎۲ فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عورتوں سے حُسنِ سلوک

(مکرم وسیم احمد صاحب چیمہ مربی سلسلہ احمدیہ مقیم۔ گلگت)

عورت کے حقوق کی جیسی حفاظت اسلام نے کی ہے ویسی کسی مذہب نے قطعاً نہیں کی خدا تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں :۔

"وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ"

کہ جیسے مردوں کے عورتوں پر حقوق ہیں ویسے ہی عورتوں کے مردوں پر ہیں۔"

اسلام سے قبل عورت کو کوئی حقوق حاصل نہیں تھے۔ خصوصاً عرب میں جہاں بعض قبائل کے ہاں یہ عزت کی بات سمجھی جاتی تھی کہ باپ اپنی لڑکی کو زندہ درگور کر دے اگرچہ سارے عرب میں تو یہ رواج نہیں تھا۔ البتہ عرب کے بعض قبائل میں یہ رواج ضرور تھا کہ وہ لڑکی کو زندہ دفن کر دیتے تھے۔ اس کا گلا گھونٹ دیتے تھے۔

علاوہ ازیں عورتوں پر یہ بھی ایک ستم ڈھایا جاتا تھا کہ اصل ماں کے سوا دوسری ماؤں کو عرب لوگ ماں نہیں سمجھتے تھے اور ان سے شادیاں کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔ چنانچہ باپ کے مرنے کے بعد کئی لڑکے اپنی سوتیلی ماؤں سے بیاہ رچا لیتے تھے کثرت ازدواج کا رواج عام تھا کوئی حد بندی نکاح کی نہیں ہوتی تھی اپنی بیوی کی موجودگی میں اس کی بہنوں سے بیاہ رچا لیا جاتا تھا۔

لیکن اسلام نے عورتوں کو ان کا حقیقی مقام دلایا۔ عورت کے لئے ورثہ کا حق قائم کیا۔ چنانچہ قرآن مجید میں لڑکے اور لڑکیاں، باپ اور ماں کے ورثہ کی حقدار قرار دی گئی ہیں۔ اسی طرح مائیں اور بیویاں بیٹوں اور خاوندوں کے ورثہ میں اور بعض صورتوں میں بہنیں بھی بھائیوں کے ورثہ کی حقدار قرار دی گئی ہیں۔ اسلام سے پہلے دنیا کے کسی مذہب نے بھی اس طرح حقوق قائم نہیں کئے

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم عورتوں کے جذبات کا اتنا خیال رکھا کرتے تھے کہ ایک دفعہ نماز میں آپ کو ایک بچہ کے رونے کی آواز آئی تو آپ نے نماز جلدی پڑھا کر ختم کر دی پھر فرمایا ایک بچہ کے رونے کی آواز آئی تھی میں نے کہا اس کی ماں کو کتنی تکلیف ہو رہی ہو گی چنانچہ میں نے نماز جلدی ختم کر دی تا کہ ماں اپنے بچہ کی خبر گیری کر سکے

(بخاری کتاب الصلوٰۃ)

اسی طرح حدیث میں آتا ہے ایک
"کہ جب آپ ایسے سفر پہ جاتے جس میں عورتیں بھی ساتھ ہوتیں تو ہمیشہ آہستگی سے چلنے کا حکم دیتے۔ ایک دفعہ ایسے ہی موقع پر جب کہ سپاہیوں نے اپنے گھوڑوں کی باگیں اور اونٹوں کی ڈھیلی چھوڑ دیں۔ آپ نے فرمایا "رفقاً بالقوارير" ارے کیا کرتے ہو عورتیں بھی ساتھ ہیں اگر تم اس طرح اونٹ دوڑاؤ گے تو شیشے چکنا چور ہو جائیں گے۔"

(بخاری کتاب الادب)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

"یہ مت سمجھو کہ پھر عورتیں ایسی چیزیں ہیں کہ ان کو بہت ذلیل اور حقیر قرار دیا جاوے نہیں نہیں! ہمارے ہادی کامل رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ خیرکم خیرکم لاھلہ تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جس کا اپنے اہل کے ساتھ عمدہ سلوک ہو۔ بیوی کے ساتھ جس کا عمدہ چال چلن اور معاشرت اچھی نہیں وہ نیک کہاں! دوسروں کے ساتھ نیکی اور بھلائی تب کر سکتا ہے جب وہ اپنی بیوی کے ساتھ عمدہ سلوک کرتا ہو اور عمدہ معاشرت رکھتا ہو۔ نہ یہ کہ ہر ادنیٰ بات پر زدوکوب کرے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۴۷)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا وقت جب قریب آیا تو آپ نے اس وقت سب مسلمانوں کو جمع کر کے جو وصیتیں کیں ان میں ایک بات یہ بھی تھی کہ میں تم کو اپنی آخری وصیت یہ کرتا ہوں کہ عورتوں سے ہمیشہ حسن سلوک کرتے رہنا۔ آپ اکثر فرمایا کرتے تھے جس کے گھر میں لڑکیاں ہوں اور وہ ان کو تعلیم دلائے اور ان کی اچھی تربیت کرے خدا تعالیٰ قیامت کے دن اس پر دوزخ کو حرام کر دے گا

(ترمذی جلد ۲ ابواب البر والصلۃ)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہمارے لئے اُسوہ حسنہ ہے آپ نے ایک دفعہ اپنے صحابہ کو فرمایا :۔

"جو لوگ اپنی عورتوں سے اچھا سلوک نہیں کرتے یا انہیں مارتے ہیں میں تمہیں بتا دیتا ہوں کہ وہ خدا کی نظر میں اچھے نہیں سمجھے جاتے۔ اس کے بعد عورتوں کے حق قائم ہوئے اور عورت نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مہربانی سے پہلی دفعہ آزادی کا سانس لیا

(کتاب النکاح باب فی ضربة النساء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

"ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے کہ اپنی پرہیزگاری کے لئے عورتوں کو پرہیزگاری سکھاویں ورنہ وہ گناہ گار ہوں گے اور جب کہ اس کی عورت سامنے ہو کر بتلا سکتی ہے کہ تجھ میں فلاں فلاں عیب ہیں تو پھر عورت خدا سے کیا ڈرے گی۔ جب تقویٰ نہ ہو تو ایسی حالت میں اولاد بھی پلید پیدا ہوتی ہے۔ اولاد کا طیب ہونا تو طیبات کا سلسلہ چاہتا ہے اگر یہ نہ ہو تو پھر اولاد خراب ہوتی ہے۔ اس لئے چاہیئے کہ سب توبہ کریں اور عورتوں کو اپنا اچھا نمونہ دکھلاویں۔ عورت خاوند کی جاسوس ہوتی ہے وہ اپنی بدیاں اس سے پوشیدہ نہیں رکھ سکتا۔ نیز عورتیں چھپی ہوئی دانا ہوتی ہیں یہ نہ خیال نہ کرنا چاہیئے کہ وہ احمق ہیں وہ اندر ہی اندر تمہارے اثروں کو حاصل کرتی ہیں۔ جب خاوند سیدھے راستہ پر ہو گا تو وہ اس سے بھی ڈرے گی اور خدا سے بھی۔۔۔۔ سب انبیاء اولیاء کی عورتیں نیک تھیں اس لئے کہ ان پر نیک اثر پڑتے تھے۔ جب مرد بدکار اور فاسق ہوتے ہیں تو ان کی عورتیں بھی ویسی ہی ہوتی ہیں۔ ایک چور کی بیوی کو یہ خیال کیا ہو سکتا ہے کہ میں تہجد پڑھوں۔ خاوند تو چوری کرنے جاتا ہے تو کیا وہ پیچھے تہجد پڑھتی ہے؟ الرجال قوامون علی النساء اسی لئے کہا ہے کہ عورتیں خاوندوں سے متاثر ہوتی ہیں جس حد تک خاوند صلاحیت اور تقویٰ بڑھاوے گا کچھ حصہ اس سے عورتیں ضرور لیں گی۔ ویسے ہی اگر وہ بدمعاش ہو گا تو بدمعاشی سے حصہ لیں گی"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۱۶-۲۱۷)

عدل قائم کریں۔ اسلام کے راہ میں دیوار حائل نہ کریں

"ہر شعبۂ حیات میں عورت کو برابر کا شریک سمجھنا چاہیئے اور اسے اس کے حقوق دینے چاہئیں مرد کے حقوق کو جو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمایا ہے کہ الرِّجَالُ قوامون علی النساء اس کی وجہ یہ ہے کہ مرد کو گھریلو معاملات میں ویٹو پاور کا درجہ حاصل ہے۔ جب میاں بیوی میں اختلاف پیدا ہو جائے تو اس وقت مرد کا فیصلہ فائق ہو گا۔ لیکن جب اختلاف بڑھ جائے اور مرد ویٹو پاور کا ناجائز استعمال کرے تو عورت کو عدالت کی رو سے اپنے حقوق لینے کی اجازت ہے پس میں مردوں خصوصاً نوجوانوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ عدل قائم کریں اور اسلام کے راستہ میں دیوار حائل نہ کریں۔"

المصلح الموعودؓ

(الفضل ۳ فروری ۱۹۶۷ء صفحہ ۲)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں سکیم کے تحت نائیجیریا میں احمدیہ سیکنڈری سکول امیشہ کی نئی عمارت کا سنگِ بنیاد

خدا تعالیٰ نے گذشتہ سال نصرت جہاں کی بابرکت سکیم کے تحت جماعت نائیجیریا کو دو سیکنڈری سکول کھولنے کی توفیق عطا فرمائی ان میں سے ایک سکول بمقام اگباگی اور دوسرا امیشہ میں PLATEAU سٹیٹ میں دریائے BENUE کے کنارے واقع ایک قصبہ ہے) یہ علاقہ مسلم آبادی پر مشتمل ہے۔ لیکن تعلیم و تہذیب سے کوسوں دور ہے اس سٹیٹ میں جماعت احمدیہ واحد مسلم جماعت ہے جس نے وہاں سکول کھولا ہے یہ علاقہ تعلیمی لحاظ سے بہت پسماندہ ہے۔ لوکل کمیونٹی نے بہت اداروں سے رابطہ قائم کیا لیکن متعدد مسائل کی وجہ سے کوئی اس کے لئے تیار نہ ہوا۔ اور یہ سعادت جماعت احمدیہ کے حصہ میں آئی۔ اس سال کے شروع میں ایک عارضی عمارت میں اس سکول کا آغاز کر دیا گیا لیکن سکول میں طلباء کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر اس امر کا فیصلہ کیا گیا کہ جلد سکول کی اپنی مستقل عمارت تعمیر کی جائے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسکی اجازت اور ضروری اخراجات کے لئے منظوری عطا فرمائی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے نئی عمارت کے سنگِ بنیاد کی مبارک تقریب مورخہ ۶/۷/۷۳ کو منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں شمولیت کے لئے محترم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج نائیجیریا مع اپنے ساتھیوں کے LAGOS سے تشریف لائے۔ چیف آف UMAISHA چیئرمین لوکل اتھارٹی NASARAWA ڈویژن۔ سیکرٹری و اسسٹنٹ سیکرٹری اور بہت سے ممبرز لوکل اتھارٹی۔ ELDERS OF UMAISHA اور دیگر احباب اور طلباء نے اس مبارک تقریب میں شرکت کی۔

تقریب کا آغاز صبح دس بجے چیئرمین لوکل اتھارٹی NASARAWA ڈویژن کی صدارت میں تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو برادرم سید عزیز احمد شاہ صاحب نے کی۔ پھر محترم محمد اجمل صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج نائیجیریا نے احباب سے خطاب کیا اور جماعت احمدیہ کی خدمت اسلام اور خدمت بنی نوع انسان کا ذکر کرتے ہوئے اس سکول کو جاری کرنے کا پس منظر بیان فرمایا۔ اور بتایا کہ اس دور دراز پسماندہ علاقہ میں جہاں ۹۰ میل کے علاقہ میں کوئی سیکنڈری سکول نہیں ہے جماعت احمدیہ کے سکول کھولنے کا مقصد محض اور محض اس علاقہ کے عوام اور خصوصاً مسلمانوں کی دینی اور علمی حالت کو بہتر بنانا ہے مقامی احباب کی درخواست پر جن کے حالات حضور کی خدمت میں لکھے گئے تھے حضور نے ازراہِ شفقت و ہمدردی اس علاقہ میں سکول کھولنے کی اجازت فرمائی۔ آج جماعت احمدیہ نائیجیریا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سکول کی نئی عمارت کا سنگِ بنیاد رکھ رہی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتی ہے کہ خدا تعالیٰ مستقبل میں اس سکول کو اس علاقہ کے عوام اور مسلمانوں کی دینی اور علمی ترقی کا ذریعہ بنائے تا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و عظمت دنیا میں قائم ہو جائے۔ آمین

اسکے بعد چیف آف UMAISHA نے جماعت احمدیہ کی اس خدمت کا ذکر کرتے ہوئے جماعت کا شکریہ ادا کیا اور سکول کی کامیابی اور ترقی کے لئے دعائیہ کلمات کہے اور اپنے تعاون کا یقین دلایا۔ اور ساتھ ہی جماعت احمدیہ سے اس علاقہ میں ہسپتال کھولنے کی بھی درخواست کی۔

پھر چیئرمین لوکل اتھارٹی نے اپنی تقریر میں جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کیا۔ اور اس خدمت کو سراہا اور برملا اس بات کا اظہار کیا کہ جماعت احمدیہ واحد جماعت ہے جس نے اس پسماندہ علاقہ میں عوام کی بھلائی اور خدمت اور تعلیمی میدان میں سب سے پہلے قدم اٹھایا ہے اور اس کا سہرا صرف اور صرف جماعت احمدیہ کے سر ہے پھر اپنی لوکل اتھارٹی کی طرف سے سکول کے سلسلہ میں اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب چیف آف UMAISHA اور چیئرمین لوکل اتھارٹی نے باری باری دعاؤں کے ساتھ سکول کی نئی عمارت کے بنیادی بلاکس نصب کئے۔ اور امیر صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں تمام احباب کا شکریہ ادا کیا اور آخر میں دعا کے ساتھ یہ مبارک تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ اس کے بعد مشروبات سے احباب کی تواضع کی گئی

یہ تقریب UMAISHA ٹاؤن سے دو میل باہر [illegible] ٹاؤن کو جانے والی سڑک کے کنارے جہاں ایک سو ایکڑ وسیع و عریض سرسبز و شاداب زمین کا رقبہ اس سکول کے لئے مخصوص ہے۔ میں منعقد ہوئی۔ اس مقام کو نہایت خوبصورت بینرز (جن پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات تحریر تھے) سے سجایا گیا تھا۔ بارش ختم ہونے کے بعد موسم بہت ہی خوشگوار تھا۔ نہایت ہی پُر فضا ماحول میں یہ تقریب کامیابی سے انجام پذیر ہوئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سکول کو اپنی برکتوں سے نوازے اور عوام کی اصلاح اور ہدایت کا ذریعہ بنائے آمین

(مرسلہ مجلس نصرت جہاں ربوہ)

محترمہ زینب بیگم صاحبہ مرحومہ کا ذکر خیر

محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل

حضرت حاجی محمد فاضل صاحب مرحوم کی بیگم محترمہ زینب بیگم صاحبہ کے انتقال کی خبر الفضل میں پڑھ کر صدمہ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ رشتہ کے لحاظ سے میری اہلیہ صاحبہ کی سگی پھوپھی تھیں۔ خاندان میں ایک بزرگ خاتون کی حیثیت سے اُن کا احترام اور وقار تھا۔ وہ ساری عمر اپنی بساط کے مطابق دین کی خدمت کرتی رہیں۔ چھوٹے بچے اور بچیوں کو قرآن مجید پڑھانا ان کا خاص مشغلہ تھا فیروز پور میں لمبے عرصہ تک رہیں کیونکہ حضرت حاجی محمد فاضل صاحب وہاں پر سرکاری ملازم تھے۔ وہاں پر لجنہ اماء اللہ کی صدر رہی ہیں۔ ربوہ میں آنے کے بعد بھی انہوں نے بچے اور بچیوں کے لئے درس قرآن کا سلسلہ جاری رکھا۔ بہت دیندار اور سلسلہ کے لئے قربانی کرنے والی خاتون تھیں۔ انہیں اس بات کا بہت فکر رہتا تھا کہ میرا خاتمہ بالخیر ہو اور مجھے اپنی وصیت کے مطابق بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے کی سعادت نصیب ہو۔ حاجی صاحب مرحوم کی وفات کے بعد انہیں اپنے اکیلے رہنے کا بہت احساس تھا ان کے صرف ۲ لڑکے زندہ موجود ہیں۔ جو شادی شدہ اور گھر بار والے ہیں۔ وہ اس بات کو پسند نہیں کرتی تھیں کہ حاجی صاحب والے مکان کو چھوڑ کر کسی دوسری جگہ چلی جائیں۔ اُن سے پڑھنے والے بچے اور بچیاں ان کی بڑی خدمت کرتی تھیں اور ان کا حلقہ تعارف بہت وسیع تھا۔ ان کے ہاں اکثر خواتین آتی رہتی تھیں۔ اور انہیں دعا کے لئے کہتی رہتی تھیں۔ مرحومہ بہت دعاگو تھیں سچی رؤیا اور خوابیں بھی انہیں آتی رہتی تھیں۔ مجھے رشتہ داری کی وجہ سے اور اُن کے اکیلا ہونے کے باعث اسباب کا بہت خیال رہتا تھا کہ اُن سے مل کر ان کی کسی فرمائش کی تعمیل کی جا سکے۔ اپنی طبیعت کے استغناء کی وجہ سے ان کا اصرار یہی ہوتا تھا کہ میرے خاتمہ بالخیر کے لئے دعا کریں نیز یہ کہ بہشتی مقبرہ میں تدفین کی سعادت نصیب ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی اس خواہش کو پورا فرمایا ہے۔

مجھے افسوس ہے کہ میں سفر میں ہونے کی وجہ سے ان کی وفات اور جنازہ کے موقعہ پر ربوہ میں حاضر نہ تھا۔ جماعت احمدیہ کوئٹہ کے ساتھ ہم نے ان کی غائبانہ نماز جنازہ ادا کی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور ان کے بیٹوں اور دیگر پسماندگان کو سعادت دارین سے نوازے اور صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

ضروری گذارش

خدا کے فضل سے سرائے خدمت (گیسٹ ہاؤس خدام الاحمدیہ) کی تعمیر شروع ہو چکی ہے۔ وعدہ کنندگان سے گذارش ہے کہ وہ اپنا وعدہ جلد ادا کر کے ممنون فرماویں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائیہ فہرست معطی اصحاب تعمیر گیسٹ ہاؤس انصار اللہ

(۴)

مندرجہ ذیل احباب نے تین سو یا تین سو سے زائد روپے تعمیر گیسٹ ہاؤس انصار اللہ مرکزیہ میں ادا کئے ہیں۔ جزاھم اللہ تعالیٰ۔ اگر کسی دوست کا نام رہ گیا ہو تو دفتر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کو اطلاع دیں۔ احباب سے گزارش ہے کہ وہ تسلی کر لیں کہ ان کے نام درست ہیں۔ اور ادا شدہ رقم بھی صحیح ہے عنقریب ان احباب کے اسماء گرامی گیسٹ ہاؤس کی عمارت میں مناسب جگہ پر کندہ کرائے جائیں گے۔ دیگر احباب سے بھی گزارش ہے کہ وہ بھی اس کارِ خیر میں حصہ لے کر اپنا نام یادگار تختی پر کندہ کرائیں۔ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

۱۔	محترم میاں جھنڈا خان صاحب مرحوم بذریعہ غلام احمد صاحب (پسر) شیخ پور ضلع گجرات	۳۰۰/-
۲۔	" راجہ بشیر الدین احمد صاحب جنجوعہ مع اہل و عیال و والدین مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا	۳۰۰/-
۳۔	" چوہدری شرف الدین صاحب چیمہ ڈیرہ غازیچال شہر	۳۰۰/-
۴۔	" ملک سردار خان صاحب مع اہلیہ مسماۃ فضل بیگم صاحبہ قائد اعظم روڈ جیکب آباد	۳۰۰/-
۵۔	" چوہدری فضل احمد صاحب گوٹھ فضل آباد ضلع تھرپارکر سندھ	۳۰۰/-
۶۔	" سلطان احمد صاحب لطیف نگر فادم " " "	۳۰۰/-
۷۔	" علی انور صاحب اڑڈو وارہ ضلع لاڑکانہ "	۳۰۰/-
۸۔	" حاجی راجہ خان صاحب ضلع جھنگ	۳۰۰/-
۹۔	" صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ	۲۰۰/-
۱۰۔	" مستری محمد ابراہیم صاحب ولد عبد الرحیم صاحب دار العلوم غربی ربوہ	۳۰۰/-
۱۱۔	" رانا مقصود احمد صاحب پشاور	۵۰۰/-
۱۲۔	" چوہدری عبد الرزاق صاحب کمیشن ایجنٹ نواب شاہ (سندھ)	۴۰۰/-
۱۳۔	" ناصر احمد صاحب " "	۳۰۰/-
۱۴۔	" ڈاکٹر عبد القدوس صاحب " "	۳۰۰/-
۱۵۔	" شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ	۲۰۰/-
۱۶۔	" ماسٹر محمد یوسف صاحب "	۳۰۰/-
۱۷۔	" چوہدری فیض احمد صاحب ساہیوال	۴۰۰/-
۱۸۔	" حفیظ احمد صاحب چک 92/12-L ضلع "	۳۰۰/-
۱۹۔	" چوہدری نعمت اللہ صاحب سابق ناظم انصار اللہ ضلع حیدرآباد (سندھ)	۳۰۰/-
۲۰	" صوبیدار رانا حبیب الرحمٰن صاحب بلڑی شاہ کریم " "	۳۰۰/-
۲۱۔	" ملک ممتاز احمد صاحب منجانب ملک اعجاز احمد صاحب (مرحوم) جہلم	۶۰۰/-
۲۲۔	" حکیم محمد عبد اللہ صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ "	۵۰۰/-
۲۳۔	" چوہدری احمد الدین صاحب زرگر کالا گجراں ضلع جہلم، بذریعہ عبد العزیز صاحب بوساطت عبد الرحیم صاحب "	۳۰۰/-
۲۴۔	" چوہدری احمد جان صاحب نمبردار مرحوم آف چک ۱۶۵ نہر مراد تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر، بذریعہ رانا محمد خان صاحب (پسر) ایڈووکیٹ بہاولنگر	۳۰۰/-
۲۵۔	" شیخ فیروز الدین صاحب مرحوم عیدگاہ روڈ "، بذریعہ (پسران مرحوم) شیخ منیر الدین صاحب، غلام احمد صاحب، محمود احمد صاحب، ناصر احمد صاحب، بشیر احمد صاحب	۳۰۰/-

دعائے نعم البدل

میرا پوتا عزیزم رشید احمد ۱۶ ارجون کو بوقت ۷ بجے شام وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور میں بعمر ۵ سال وفات پا گیا ہے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جملہ پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور والدین کو نعم البدل سے نوازے۔ آمین
(شیخ اشفاق احمد الفضل جنرل سٹور۔ دنیا پور ضلع ملتان)

ادارِیہ (بقیہ ص۲)

والے اُسے قتل کرنے اور اُس کے مشن کو ملیا میٹ کرنے میں ایڑی چوٹی کا زور لگانے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتے۔ اِس امر کے باوجود کہ مامور من اللہ اکیلا ہوتا ہے اور اس کے بالمقابل پوری کی پوری قوم مخالفت پر کمربستہ اور اس کو کالعدم کرنے پر تُلی ہوئی ہوتی ہے خدائے قادر و عزیز کی تائید و نصرت کے نتیجہ میں وہ اُن کے ضرر سے بکلّی محفوظ رہتا ہے اور اس طرح خدا تعالیٰ دنیا پر آشکار کر دکھاتا ہے کہ مَیں نے ہی اپنے اِس بندہ کو بھیجا ہے اور مَیں ہی اِس کا اور اس کے ذریعہ قائم ہونے والے سلسلہ کا حافظ و ناصر ہوں۔ وہ بار بار مخالفوں پر اپنے فعل سے ثابت کر رہا ہوتا ہے کہ یہ میرا بندہ ہے، جو اِس سے لڑنا چاہتا ہے وہ اچھی طرح سمجھ لے کہ اُس کا مقابلہ میرے اِس ناتوان بندہ سے نہیں بلکہ مجھ قادر و توانا سے ہے۔ خدا تعالیٰ کی اِس سُنّت کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ؎

کہتا ہے "یہ تو بندۂ عالی جناب ہے
مجھ سے لڑو اگر تمہیں لڑنے کی تاب ہے"

جونیئر کیڈٹ کورس کے ذریعہ آرمی میں ریگولر کمیشن

جونیئر کیڈٹ کورس جو دو سال کے لئے P.M.A. میں ایف۔ اے/ ایف۔ ایس سی پاس کرنے کے لئے ہے۔ بیشتر اس کے کہ P.M.A لانگ کورس میں تعلیم حاصل کر کے بی۔ اے/ بی۔ ایس سی ڈگری اور آرمی میں کمیشن حاصل کرنے کے لئے ہونہار میٹرک امیدواروں کی ضرورت ہے۔ درخواست فارم فارمیشن ہیڈ کوارٹرز Regt:/Carps سنٹرول سٹیشن ہیڈ کوارٹرز ریکروٹنگ آفیسر۔ ڈسٹرکٹ آرمڈ سروسز بورڈز اور ایمپلائمنٹ ایکسچینج سے مفت حاصل کریں (ملا) G.H.Q P.A-3 میں درخواستوں کی آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۷۶ء ہے۔ تفصیلات و کوائف کے لئے دیکھیں پاکستان ٹائمز ۲۸ جون ۱۹۷۶ء۔ (ناظر تعلیم)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ خاکسار کی والدہ محترمہ بیگم مکرم چوہدری مظفر الدین صاحب بنگالی مرحوم ہفتہ عشرہ سے بعارضہ بخار، ضعف قلب شدید بیمار ہیں اور کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی دردمندانہ اپیل ہے۔ (منصور احمد مبشر پوسٹ بکس ۱۶۱۷ لاہور)

۲۔ الشفاء (نیوی ہسپتال) کراچی سے مکرم سرجن کمانڈر نسیم احمد صاحب ماہر امراض چشم چھ ماہ کے لئے لندن جا رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ جس مقصد کے لئے جا رہے ہیں وہ احسن طریق پر مکمل کر سکیں اور اللہ کریم سفر اور حضر میں آپکا محافظ بنا رہے۔ (سید سعید خالد زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ حلقہ کراچی)

۳۔ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ چک ۹ شمالی مکرم ارشد محمود صاحب ایک ہفتہ سے سخت بیمار ہیں اور الکریم ہسپتال بھلوال میں زیر علاج ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ آمین (رشید احمد جاوید قائد مجلس خدام الاحمدیہ چک ۹ شمالی تحصیل بھلوال)

احمدیہ ٹریول ایجنسی

امریکہ۔ ہالینڈ۔ مغربی جرمنی۔ ڈنمارک لندن۔ سوئٹزرلینڈ اور مڈل ایسٹ کے لئے ہوائی اور بحری رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ نیز ویزا کے حصول کے لئے

آج ہی رجوع فرمائیں

انڈس ٹریول سروس

ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹیز ہوٹل لاہور

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کیلئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔ اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالاتِ بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبد الحمید ابن حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۲۸۴۴

ماہ جولائی میں خدام کے مطالعہ کی کتاب شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے مل سکتی ہے۔ قیمت ۱/۵۰ (مہتمم شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرکزِ سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ میں

نویں فضلِ عمر درس القرآن کلاس شروع ہوگئی

ربوہ یکم وفا ۱۳۵۵ھش (یکم جولائی ۱۹۷۶ء) آج صبح نظارت اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) کے زیرِ اہتمام نویں فضل عمر درس القرآن کلاس اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مسجد مبارک میں شروع ہوگئی اس میں پاکستان کے طول وعرض میں پھیلی ہوئی احمدی جماعتوں سے طلباء و طالبات بکثرت ذوق وشوق کے ساتھ حصہ لے رہے ہیں۔ طالبات کے لئے برعایت پردہ علیحدہ انتظام کیا گیا ہے (جس کے جملہ انتظامات حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا صدر لجنہ اماء اللہ کی زیرِ نگرانی طے پاتے ہیں)۔ کلاس کے افتتاح کے وقت تک ۲۵۴ طالبات اور ۲۲۵ طلباء آچکے تھے اور ابھی ان کی آمد کا سلسلہ برابر جاری ہے۔

کلاس کے افتتاح کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کی گئی تھی لیکن افسوس ہے کہ حضور علالتِ طبع کے باعث تشریف نہ لا سکے۔ حضور کے ارشاد پر محترم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم قائم مقام ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) نے مختصر خطاب اور دعا کے ساتھ اس کلاس کا افتتاح فرمایا۔

افتتاحی تقریب ساڑھے سات بجے صبح مسجد مبارک میں تلاوتِ قرآن پاک سے شروع ہوئی جو کہ مکرم حافظ محمد صدیق صاحب نے کی۔ جس کے بعد مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم نے بتایا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ علالتِ طبع کی وجہ سے تشریف نہیں لا سکے اسلئے حضور نے مجھے کلاس کا افتتاح کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔

محترم کلیم صاحب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعائیں کرنے کی تحریک کرنے کے بعد بتایا کہ فضل عمر درس القرآن کلاس کا آغاز ۱۹۶۶ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا۔ اس کلاس کی غرض وغایت قرآن پاک کی تعلیم کو جماعت میں پھیلانا ہے۔ آپ سب طلباء و طالبات اسی مقصد کے لئے یہاں جمع ہوئے ہیں۔ آپ کا فرض ہے کہ اس مقصد کو ہمیشہ مدنظر رکھیں اور اس کے حصول کے لئے پوری کوشش کریں اور ساتھ ہی دعائیں بھی کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو قرآنی علوم سے بہرہ ور کرے۔

آپ نے فرمایا کہ دینی اور قرآنی علوم کو سیکھنے کے لئے اپنی زندگیوں کو رضائے الٰہی کے مطابق ڈھالنا ضروری ہے اسلئے اِس کلاس میں شامل ہونے والوں کا فرض ہے کہ وہ کلاس کے تمام پروگراموں میں باقاعدگی کے ساتھ شامل ہوں۔ جو کچھ پڑھایا جائے اُسے غور کے ساتھ سُنیں اور یاد رکھیں اور جو باقی وقت بچے اُسے ذکرِ الٰہی اور دعاؤں میں گزاریں اور مرکز میں رہنے کے آداب کو ملحوظ رکھیں۔ آخر میں آپ نے اجتماعی دعا کرائی اور اس طرح اِس کلاس کا افتتاح عمل میں آیا۔

ربوہ میں بجلی کی رَو بار بار فیل ہوجانے کا سلسلہ

جوں جوں گرمی شدّت اختیار کر رہی ہے ربوہ میں بجلی کی رَو کے بار بار فیل ہوجانے کا سلسلہ پھر شروع ہوگیا ہے۔ چنانچہ وقفہ وقفہ سے بار بار بجلی کی رَو بند ہوجاتی ہے اور اِس تکلیف میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے جس سے عوام سخت تکلیف محسوس کرتے ہیں۔

متعلقہ محکمہ کے اربابِ حل وعقد سے درخواست ہے کہ وہ اِس شکایت کے ازالہ کیلئے فوری اور مؤثر کارروائی کریں۔

گم شُدہ عینک

میری نظر کی عینک ۳۰ رجون کو دفاتر تحریک جدید اور گول بازار ربوہ کے درمیان کہیں گُم ہوگئی ہے۔ اگر کسی صاحب کو ملی ہو تو مجھے پہنچا کر شکریہ کا موقع عنایت فرمائیں۔

خاکسار محمود احمد سعید واقفِ زندگی
کوارٹر ۵۷ تحریک جدید۔ ربوہ

انصار اللہ کا بیسواں مرکزی سالانہ اجتماع

انصار اللہ کا بیسواں مرکزی سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۹-۳۰-۳۱ اخاء/اکتوبر بروز جمعہ۔ ہفتہ اور اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ تمام مجالس انصار اللہ کے اراکین کو چاہیئے کہ وہ اِس بابرکت اجتماع میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کردیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

تصحیح

الفضل مورخہ ۲۳ رجون کے صفحہ ۶ پر مکرم محمد ارشد صاحب جنجوعہ ابن مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب کے اعلانِ نکاح میں حق مہر سہواً "ایک ہزار روپیہ" لکھا گیا ہے جو صحیح نہیں۔ مہر دس ہزار روپے مقرر ہوا ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

اعلانِ نکاح

مورخہ ۲ رجون ۱۹۷۶ء کو میری بچی عزیزہ انجم نوید ایم۔اے کا نکاح عزیزم ڈاکٹر نعیم احمد ابن جناب محمد عبداللہ صاحب لائلپور سے بیس ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مولوی محمد بشیر صاحب شاد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ لاہور نے پڑھا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ طرفین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

(مقصود احمد ملک 3-B ڈیوس روڈ۔ لاہور)

اخبارِ احمدیہ (بقیہ صفحہ اوّل)

جملہ تدابیر اختیار کریں لیکن ساتھ ہی اِس یقین پر بھی قائم رہیں کہ ہماری ساری کوششوں کا جو نتیجہ نکلتا ہے وہ اللہ تعالیٰ ہی کے حکم سے آسمان سے ظاہر ہوتا ہے اِس لئے ہمارا فرض ہے کہ ہم تدابیر کے ساتھ ساتھ دعاؤں کے ذریعہ بھی اللہ تعالیٰ کی مدد کے طالب رہیں۔

حضور نے بتایا کہ توحیدِ خالص پر قائم ہونے اور شرک سے اجتناب کا بھی یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ ہم قانون شکنی سے بچیں۔ دُنیا میں کوئی خوف کی وجہ سے اور کوئی لالچ کی وجہ سے قانون شکنی سے بچتا ہے لیکن ایک احمدی مسلمان کسی کمزوری یا ڈر کی وجہ سے نہیں بلکہ محض خدا کی خاطر علیٰ وجہ البصیرت ایسا کرتا ہے کیونکہ وہ اسے خدا کا حکم سمجھتا ہے جس کی تعمیل سے اسے جزا ملے گی اور دُنیا فتنہ وفساد سے بچے گی۔

حضور نے تعلیم القرآن کلاس کے طلبا کو یہ نصیحت فرمائی کہ علم سرچشمہ ہے عمل کا اِس لئے آپ جو علم یہاں حاصل کریں اس پر زندگی بھر عمل کرنے کا عہد کریں اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے اپنے نفس کے جوش کو ہمیشہ اپنے قابو میں رکھیں اور اسے کبھی بے لگام نہ ہونے دیں تاکہ یہ جوش اسلام کی خدمت اور نوعِ انسان کی بھلائی کے کام آئے۔

آخر میں حضور نے فرمایا احمدی نوجوانوں نے دنیوی کاموں میں بھی سب سے آگے بڑھنا ہے اور دُنیا کو دین بھی سکھانا ہے مگر یاد رکھو کہ ہمارے حصے میں عاجزی، فروتنی، انکساری اور غمخواری آئی ہے خدا کرے کہ ہم اس کی حمد کریں کہ یہ ہمارے حصے میں آئی ہے اور خدا کرے کہ یہ ہمیشہ ہی ہمارے حصے میں رہے۔ آمین

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴